4535CH10

10 زمین — ہمارا مشترکہ گھر

نیلا سیارہ

”کرۂ ارض کو باہر سے دیکھنے پر جو پہلا خیال ذہن میں آتا ہے، وہ یہ کہ کرۂ ارض مکمل طور پر واحد نظر آتا ہے، باہر سے کوئی حد نظر نہیں آتی۔ ایسا لگتا ہے کہ کوئی حد موجود نہیں، کسی مملکت کا وجود نہیں اور کوئی ملک موجود نہیں۔ ہم سب انسانیت کا حصہ ہیں اور زمین ہمارا ایک گھر ہے اور ہم سب اس کے اندر ہیں۔“

یہ تحریک دینے والے الفاظ بین الاقوامی خلائی اسٹیشن پر پہنچنے والے پہلے ہندوستانی گروپ کیپٹن شُبھانشو شکلا کے ہیں جو انھوں نے ہندوستان کے اس وقت کے وزیر اعظم کے ساتھ بات چیت کے دوران کہے تھے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

ہندوستانی خلاباز، وِنگ کمانڈر راکیش شرما پہلے ہندوستانی تھے جنہوں نے خلا سے زمین کو دیکھا۔ ان سے جب پوچھا گیا کہ اوپر سے ہندوستان کیسا نظر آتا ہے تو ان کا جواب تھا ”سارے جہاں سے اچھا۔“

© NCERT not to be republished

خلا میں بہت اونچائی پر جانے کے بعد زمین بہت چھوٹی نظر آتی ہے اور ہم چھوٹی چھوٹی تفصیلات، جیسے اپنا شہر یا گاؤں وغیرہ نہیں دیکھ سکتے۔ ہم اپنے نیلے سیارہ پر وسیع زمینی خاکوں اور سمندر کو ہی دیکھ سکتے ہیں۔

سرگرمی 1

ہم سب اس سیارے میں رہتے ہیں اور ہم سب کا الگ الگ پتا ہے۔ نیچے اپنا پتا درج کیجیے۔

1. میرا پتا

نام: ________________

مکان نمبر/عمارت کا نام: ________________

گلی کا نام: ________________

شہر کا نام: ________________

گاؤں/قصبہ/شہر: ________________

ضلع: ________________

صوبہ/مرکز کے زیر انتظام علاقہ: ________________

ملک: ________________

سیارہ: ________________

2. گلوب کا استعمال کیجیے اور پتہ لگائیے:

a. کیا کرۂ ارض پر موجود تمام سمندر ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں؟

b. گلوب میں ہندوستان کہاں واقع ہے؟

© NCERT not to be republished

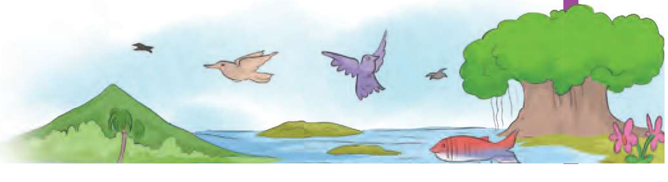

کیا آپ جانتے ہیں؟

'ڈی جی پن' (DIGIPIN) آپ کے پتے کا ڈیجیٹل ورژن جیسا ہے! یہ ہندوستان میں موجود ہر چھوٹے سے چھوٹے مقام کو 10 عدد والا مخصوص ڈیجیٹل کوڈ فراہم کرتا ہے۔ یہ آپ کے گھر یا اسکول کے لیے نام کے ٹیگ کی طرح ہے، یہ گاؤں یا شہروں میں آپ کا پتا معلوم کرنے کے لیے ڈاکیے، ایمبولینس، یا سامان پہنچانے والے شخص کی تیزی سے مدد کرتا ہے!

جب ہم زمین کو بہت اونچائی سے دیکھتے ہیں تو ہم ملکوں کے درمیان کوئی سرحد یا لائن نہیں دیکھتے۔ فطرت کی کوئی حد نہیں ہے — اس لیے ہوا، پانی، بادل اور یہاں تک کہ بیج اور جانور بھی پوری دنیا میں آزادانہ حرکت کرتے ہیں۔

پوری دنیا کے عوام بھی کئی اعتبار سے ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ جس طرح ہندوستان کے لوگ آم، دریاؤں اور تہواروں میں اشتراک کرتے ہیں اسی طرح پوری دنیا کے لوگ بھی ان چیزوں کے ذریعے مربوط ہیں جن کا ہم اشتراک کرتے ہیں۔

کپڑے جو ہم پہنتے ہیں، کھانا جو ہم کھاتے ہیں، اور کھلونے جن سے ہم کھیلتے ہیں، وہ ہوسکتا ہے دنیا کے مختلف حصوں سے آئے ہوں۔ اسی طرح نظریات، خوراک، موسیقی، کہانیاں اور اختراعات کا بھی اشتراک کیا جاتا ہے۔

ہر چیز فطرت، تجارت، سفر اور ان طور طریقوں کے ذریعہ مربوط ہے جن سے ہم مل کر اپنے کرۂ ارض کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔ زمین ہمارا مشترکہ گھر ہے۔

ہم کچھ کہانیوں کے ذریعے اس بات کا پتا لگائیں گے۔

ٹیچر کے لیے ہدایت

ٹیچر، طلبا کو میکسکو، پرتگال، جنوبی امریکہ، برازیل، روس، منگولیا وغیرہ سمیت کچھ ملکوں سے واقف کرانے کے لیے گلوب کا استعمال کرسکتے ہیں۔

ہندوستان دنیا کے چار بڑے مذاہب کی جائے پیدائش ہے: ہندو مذہب، بودھ مذہب، جین مذہب اور سکھ مذہب۔

© NCERT not to be republished

کہانی 1: سیاحت کرنے والے پرندے!

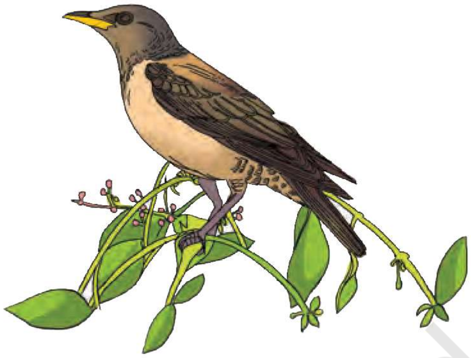

کیا آپ نے کبھی گلابی اور کالے پرندوں کو بڑے بڑے جھنڈ میں اڑتے دیکھا ہے؟ وہ ہیں گلابی مینا! ہر موسم سرما میں وہ روس کے جنوبی حصے، منگولیا اور اس کے اطراف کے ملکوں سے اڑ کر ہزاروں کلومیٹر دور ہندوستان آتی ہیں۔

یہ پرندے ہندوستان میں قدرے گرم موسم کا لطف لیتے ہیں اور ٹڈیوں کے علاوہ دیگر کیڑوں مکوڑوں کو خوراک بناتے ہیں اور اس طرح فصل میں لگنے والے کیڑے مکوڑے کو کھا کر کسانوں کی مدد کرتے ہیں۔ کیا یہ تعجب کی بات نہیں کہ اتنا چھوٹا سا پرندہ اتنا طویل سفر طے کرتا ہے اور اتنا مددگار ہوتا ہے؟

جب جانور محفوظ اور آزادانہ طور پر دنیا میں گھوم سکتے ہیں تو اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ فطرت پورے کرۂ ارض پر کس شدت کے ساتھ مربوط ہے۔

آیوروید، جو قدیم ترین طریقۂ علاج میں سے ایک ہے، ہندوستان میں 3000 سال پہلے شروع کیا گیا۔

تحریر کیجیے

1. کیا گلابی مینا آپ کے علاقے میں بھی آتی ہیں؟ مقامی طور پر انھیں کیا کہا جاتا ہے؟

2. یہ کہانی ہمیں فطرت کے بارے میں کیا بتاتی ہے؟

© NCERT not to be republished

سرگرمی 2

1. پانچ ایسے پرندوں کا پوسٹر بنائیے جو موسم سرما میں آپ کے علاقے میں آتے ہیں۔ یہ جاننے کی کوشش کیجیے کہ وہ پرندے کہاں سے آتے ہیں۔
2. ایک دھاگے کا استعمال کرتے ہوئے گلوب پر گلابی مینا کے سفر کا راستہ تلاش کرنے کی کوشش کیجیے جو وہ روس رمنگولیا سے ہندوستان آنے کے لیے اختیار کرتی ہیں۔
3. تصور کیجیے کہ آپ ایک پرندہ ہیں اور دنیا کا سفر کررہے ہیں۔ آپ نے اس سفر میں جو دیکھا اور جس نے آپ کی مدد کی (ہوا، سمندری لہریں، گرم موسم) اس سے متعلق ایک مختصر پوسٹ کارڈ یا نوٹ لکھیے۔ پھر اسے اپنی جماعت کے ساتھیوں کے ساتھ اشتراک کیجیے۔

'صفر' کا ہندسہ سب سے پہلے ہندوستان میں تحریر کیا گیا۔ اس 'صفر' کے تصور نے پوری دنیا میں لوگوں کو ریاضی کی بہتر تفہیم میں مدد کی۔

تحریر کیجیے

جب ہم کہتے ہیں کہ 'فطرت کی کوئی سرحد نہیں ہوتی' تو اس کا کیا مطلب ہے؟

© NCERT not to be republished

کالی مرچ اور الائچی جیسے گرم مسالے ہندوستان سے بہت سے ملکوں میں لے جائے گئے۔
تاجر انھیں 'کالا سونا' کہتے تھے اور انھیں حاصل کرنے کے لیے دور دراز کا سفر کرتے تھے۔

کہانی 2: یوگ — دنیا کے لیے ہندوستان کا تحفہ!

عہدِ قدیم سے ہندوستان میں عوام اپنے جسم کو صحت مند اور دماغ کو پُرسکون رکھنے کے لیے یوگ کی مشق کرتے آئے ہیں۔ یہ اپنی ذات اور فطرت کے درمیان ہم آہنگی سے جینے کا ایک طریقہ تھا۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ ہندوستان میں یوگ 3,000 سال سے بھی زیادہ عرصے سے کیا جا رہا ہے؟

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ہندوستان کے سیاحوں، دانشوروں اور اساتذہ نے یوگ کا دنیا کے ساتھ اشتراک کیا۔ رفتہ رفتہ دوسرے ملکوں کے لوگوں نے بھی اسے سیکھنا اور اس پر عمل کرنا شروع کر دیا۔ آج تقریباً ہر ملک میں یوگ کی مشقیں کی جاتی ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

اقوامِ متحدہ نے 2014 میں '21 جون' کو یوگ کا بین الاقوامی دن قرار دیا جس میں پوری دنیا کے لاکھوں لوگ مل کر یوگ کی مشق کرتے ہیں!

یہ کیا تعجب کی بات نہیں ہے کہ ایک رواج، جس کا آغاز ہندوستان میں ہوا وہ اب پوری دنیا میں مقبول ہے؟

© NCERT not to be republished

بات چیت کیجیے

آپ کیا سمجھتے ہیں کہ یوگ اتنے ملکوں میں کیوں مقبول ہوا ہے؟

تحریر کیجیے

کیا آپ یوگ کے کسی ایسے آسن کا نام بتا سکتے ہیں جو آپ نے کیا ہو یا دیکھا ہو؟ آپ کیا سمجھتے ہیں کہ یہ آسن کس چیز میں مدد کرتا ہے؟

کہانی 3: مرچ—ایک ایسا مسالہ جس نے ہماری زندگی کو بدل دیا!

طویل عرصہ پہلے، مرچ کے پودے جنوبی امریکہ میں پائے جاتے تھے، جو ہندوستان سے بہت دور ہے۔ لیکن 400 یا 500 سال پہلے پرتگال سے آنے والے سیاح جنوبی امریکہ سے اپنے ساتھ مرچ لے کر ہندوستان آئے۔ مرچ کو ایک نئی مٹی، نئی آب و ہوا ملی اور وہ ہندوستان کے باورچی خانوں تک پہنچ گئی۔ اندازہ لگائیے کہ اس کے بعد کیا ہوا؟ ہندوستان میں لوگوں نے اسے اتنا پسند کیا کہ آج ہم مرچ کے بغیر اپنے کھانے کا تصور بھی نہیں کر سکتے! مرچ کی آمد سے پہلے ہم اپنے کھانوں میں چٹخارے کے لیے کالی مرچ کا استعمال کرتے تھے۔

© NCERT not to be republished

دل چسپ بات یہ ہے کہ مرچ کے سفر کی کہانی اس حقیقت کی ایک بڑی مثال ہے کہ پودے کس طرح دور دراز کی سرزمینوں سے لائے گئے اور نئی ثقافت اور کھانوں کا حصہ بن گئے۔

؟ تحریر کیجیے

1. اگر مرچ کو ہمارے باورچی خانوں سے ایک ہفتے کے لیے ہٹا دیا جائے تو کیا ہوگا؟

2. اپنے والدین سے کسی ایسے کھانے کے بارے میں معلوم کر کے نام لکھیے جس میں انھوں نے کالی مرچ کا استعمال کیا ہو نہ کہ لال مرچوں کا۔

سرگرمی 3

1. گلوب پر ایک رنگین دھاگے سے جنوبی امریکہ سے ہندوستان تک لال مرچوں کے سفر کو اجاگر کیجیے۔
2. آلو، ٹماٹر، مونگ پھلی، کاجو اور دیگر بہت سی خوردنی اشیا کی بھی ایسی ہی کہانیاں ہیں۔ ان سب نے ہندوستان تک پہنچنے میں ایک طویل سفر طے کیا ہے اور اب ہم اپنی روزمرہ کی غذا میں ان کا لطف اٹھاتے ہیں۔ ان میں سے کسی ایک کے بارے میں پتا لگائیے اور اس کی کہانی تحریر کیجیے۔

کہانی 4: شکر کی میٹھی کہانی!

جس طرح مرچیں دور دراز سے سفر کر کے ہندوستان پہنچیں، اسی طرح شکر ہندوستان سے سفر کر کے دنیا کے دوسرے حصوں تک پہنچی ہے۔

بہت عرصہ پہلے دنیا میں لوگ شکر کے بارے میں نہیں جانتے تھے۔ وہ اپنی غذا کو میٹھا بنانے کے لیے شہد اور دیگر قدرتی طور پر میٹھی چیزوں کا استعمال کرتے تھے۔

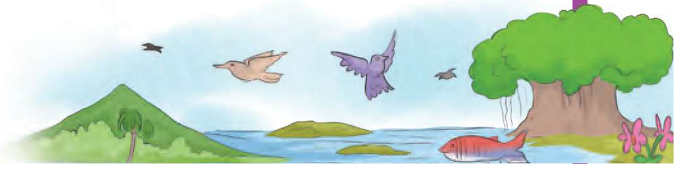

© NCERT not to be republished

کاغذ تجارت کے ذریعے چین سے ہندوستان آیا۔ اس سے پہلے لکھنے کے لیے پام کے پتوں یا چھال کا استعمال کیا کرتے تھے۔

پہلی مرتبہ ہندوستان میں ہی گنے کے رس سے گڑ بنانے کا طریقہ دریافت کیا گیا۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ہم نے گڑ سے شکر بنانے کا طریقہ بھی سیکھ لیا۔

یہ علم اور طریقۂ کار تجارت اور سیاحت کے ذریعہ دنیا کے دوسرے حصوں تک پھیلا۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ چاول، آم اور کیلا نے بھی ہندوستان سے ہی دوسرے ملکوں تک رسائی حاصل کی ہے؟ آج پوری دنیا کے لوگ ان تحفوں کا لطف اٹھا رہے ہیں، لیکن ان کا اصل سفر ہندوستان سے ہی شروع ہوا۔

ہمارے کھانے بھی عالمی سیاحوں کی طرح ہیں جو پوری دنیا کی کہانیوں اور ذائقوں کو اپنے اندر سموئے ہوئے ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہم کتنی گہرائی سے باہم جڑے ہوئے ہیں۔

بات چیت کیجیے

1. اگر آپ کو کسی ایک ہندوستانی کھانے کا دنیا کے ساتھ اشتراک کرنا ہو تو وہ کون سا کھانا ہوگا؟
2. آپ کے خیال میں نئے کھانے کی کون سی اشیا مستقبل میں سفر کریں گی؟

© NCERT not to be republished

کہانی 5: میکسکو کا گیندا ہندوستان پہنچا!

کیا آپ جانتے ہیں کہ گیندے کا پھول میکسکو سے آیا ہے؟ میکسکو کی ثقافت میں، گیندے کے پھولوں کو تہواروں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ وہاں سے گیندہ پوری دنیا اور ہندوستان تک پہنچا، جہاں اسے ایک نیا گھر ملا۔ شاید اس کے چمکتے ہوئے نارنجی اور پیلے رنگ تھے جو ہمیں بہت زیادہ پسند آئے کیوں کہ یہ ہمارے گرم جوشی، جشن اور روحانیت کے احساس کو اجاگر کرتے ہیں۔ آج گیندے کے پھول ہندوستان میں ہر جگہ نظر آتے ہیں — مندروں، گھروں، شادیوں اور دیوالی جیسے تہواروں میں۔

کیا یہ تعجب کی بات نہیں ہے کہ کس طرح دور دراز علاقے کا ایک پھول ہماری تقریبات کا اہم حصہ بن گیا ہے؟

ہندوستانی رنگ جیسے نیل (Indigo) افریقہ اور یوروپ میں کپڑوں کو رنگنے کے لیے استعمال کیے جاتے تھے۔ گہرا نیلا رنگ اس میں اس قدر خاص تھا کہ کبھی اس کو صرف شاہی خاندان کے لوگ ہی استعمال کرتے تھے۔

تحریر کیجیے

1. آپ کیا سمجھتے ہیں کہ ہندوستان اور میکسکو دونوں ثقافتوں میں گیندے کے پھول کو ان کے تہواروں کے دوران کیوں استعمال کیا جاتا ہے؟

____

____

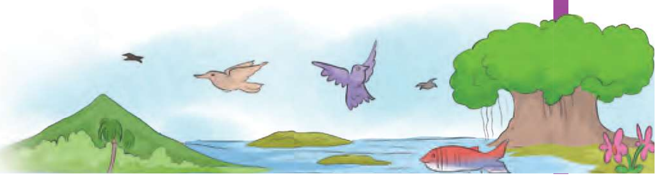

not to be republished ©

2. آپ کے خیال میں مختلف ملکوں کی عوام اپنی تقریبات میں پھولوں کو کیوں شامل کرتی ہیں؟

کہانی 6: گائیں جو برازیل پہنچیں!

بہت پہلے، پرتگال کے تاجر کچھ ہندوستانی گائیں برازیل لے کر گئے۔ یہ گائیں صحت مند تھیں، انھوں نے خوب دودھ دیا اور برازیل کے موسم سے متاثر بھی نہیں ہوئیں۔

وقت گزرنے کے ساتھ ان گایوں کی تعداد میں اضافہ ہوا۔ آج برازیل میں پیدا ہونے والے دودھ کا تین چوتھائی سے زیادہ حصہ ہندوستانی گایوں کی تین نسلوں —گیر، کنکریج اور اونگول سے حاصل ہوتا ہے۔

وہ گائیں برازیل میں اتنی اہمیت حاصل کر گئی ہیں کہ ان کی تصاویر ٹکٹوں اور سکوں پر بھی نظر آتی ہیں!

تحریر کیجیے

یہ کہانی ہمیں جانوروں کے ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کے بارے میں کیا بتاتی ہے؟

طویل عرصہ پہلے، عرب تاجر اپنے ساتھ کھجور اور لیموں ہندوستان لائے۔ بدلے میں، وہ ہندوستانی چاول اور کپڑے لے کر گئے۔

© NCERT not to be republished

سرگرمی 4

1. اپنے ٹیچر یا کسی بڑے کی مدد سے گایوں کی کم از کم 5 مختلف نسلوں کے نام معلوم کیجیے۔

2. اپنے گھر یا اسکول میں موجود کچھ ایسی چیزوں کی فہرست تیار کیجیے جو دنیا کے کسی دوسرے حصے سے آتی ہوں۔ پتا لگائیے کہ اصل میں وہ اشیا کہاں سے آئی ہیں۔

اشیا	نام	اصل تعلق کہاں سے ہے؟
لباس	جینس	امریکہ
کھانا		
کھیل		
آلاتِ موسیقی		
درخت		

زندگی کا تانابانا

یہ کہانیاں صرف پرندوں، پیڑ پودوں یا اشیا کی ہی نہیں ہیں بلکہ یہ کہانیاں لوگوں کی، سیاحت کی، اشتراک اور تہذیبوں کے آپس میں ملنے کی بھی ہیں۔ ہم الگ الگ زبان بولنے والے یا الگ الگ طرح کے کھیل کھیلنے والے ہو سکتے ہیں، لیکن ہم سب ایک دوسرے سے سیکھتے ہیں اور ایک دوسرے کو تحریک دیتے ہیں۔

چاہے یہ کسی پرندے کی ایک برّاعظم سے دوسرے برّاعظم تک کی پرواز ہو، کسی نئ سرزمین پر نئے بیج کا اُگنا ہو یا دنیا کے ہر کونے تک پہنچنے والی یوگ کی مشقیں ہوں، یہ سب ہمیں

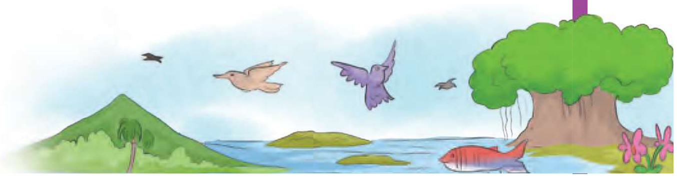

کمبوڈیا میں انکور واٹ دنیا کا سب سے بڑا مندر ہے۔

ایک بڑی سچائی کی یاد دلاتی ہیں— ہم سب ایک دوسرے سے مربوط ہیں!

ہمارا کرۂ ارض صرف زمین اور پانی ہی نہیں ہے بلکہ اور بہت کچھ ہے۔ یہ زندگی کا ایک متحرک تانا بانا ہے جس میں عوام، جانور، پیڑ پودے اور نظریات سفر کرتے ہیں، خلط ملط ہوتے ہیں اور مل کر فروغ پاتے ہیں۔

آموزش، اشتراک، ایک دوسرے کی پرواہ اور اپنے سیارے کا خیال رکھنے سے، ہم اس سلسلے کا حصہ بن گئے ہیں۔

سرگرمی 5

1. دادا، دادی یا کسی پڑوسی کا انٹرویو کیجیے: ان سے کسی ایسی ضروری اشیا، گانے یا رواج کے بارے میں دریافت کیجیے جو ان کے بچپن میں نہیں ہوتا تھا، لیکن آج بہت عام ہے۔ پتا لگائیے کہ وہ سب چیزیں کہاں سے آئیں؟

2. آپ نے جو کہانیاں پڑھیں، ان سے ان چیزوں کی فہرست بنائیے جو دوسرے ملکوں سے ہندوستان میں آئیں اور وہ چیزیں جو ہندوستان سے دنیا کے دوسرے حصوں میں پہنچیں۔

پھر دو مختلف رنگوں کے دھاگوں کو استعمال کرتے ہوئے نقشے پر ان کے سفر کو معلوم کیجیے۔

ایک زمین، ایک خاندان!

قدیم ہندوستان کی ایک خوبصورت کہاوت ہے— 'وسودھیو کٹمبکم' یعنی دنیا ایک خاندان ہے۔

© NCERT not to be republished

تمام لوگ، جانور، درخت، دریا اور حتیٰ کہ ہوا اور آسمان اسی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ ہم سب ایک ساتھ رہتے ہیں، ایک دوسرے پر انحصار کرتے ہیں اور ایک ہی گھر — اپنے کرۂ ارض پر رہتے ہیں۔

جب ہم پوری دنیا کو ایک خاندان کے طور پر دیکھتے ہیں تو ہم ایک دوسرے کے لیے اور کرۂ ارض کے لیے جو ہم سب کی مدد کرتا ہے، احترام، لحاظ اور محبت کے ساتھ جینا سیکھتے ہیں۔ 'وسودھیو کٹمبکم' ہمیں یہی سکھاتا ہے۔

کرۂ ارض واقعی بہت خاص ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ یہ وہ واحد سیارہ ہے جس میں زندگی ہے۔ ہزاروں سال سے اس نے انسانوں، جانوروں اور پیڑ پودوں کی پرورش کی ہے۔

کرۂ ارض کو بھی دیکھ بھال کی ضرورت ہے۔ جب ہم زمین کی دیکھ بھال کرتے ہیں تو ہم ایک دوسرے کی دیکھ بھال کرتے ہیں کیوں کہ ہم سب ایک ہی خاندان کا حصہ ہیں۔

کرۂ ارض صرف ہمارا گھر نہیں ہے۔ یہ ایک ایسا تحفہ ہے جس کا ہمیں، اپنے لیے، دوسروں کے لیے اور مستقبل کے لیے تحفظ کرنا ضروری ہے۔

© NCERT not to be republished

کیا آپ جانتے ہیں؟

ماحولیات، جنگلات اور آب و ہوا میں تبدیلی کی وزارت (MOEFCC) کا علامتی نشان (Logo) فطرت اور انسانی زندگی کے درمیان توازن کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ ہمیں اس بات کی یاد دہانی کراتا ہے کہ انسان اور فطرت ایک دوسرے سے مربوط ہیں اور انھیں ہم آہنگی کے ساتھ رہنا چاہیے۔ علامتی نشان ہمیں بتاتا ہے کہ ماحول کی دیکھ بھال کا مطلب خود اپنی دیکھ بھال کرنا بھی ہے۔

© NCERT not to be republished

تحریر کیجیے

1. 'وسودھیو کٹمبکم'، ہمیں کیا درس دیتا ہے؟

2. 'وسودھیو کٹمبکم' کا مطلب اپنے الفاظ میں تحریر کیجیے۔

3. اگرچہ ہم الگ الگ ہیں، پھر بھی ہم ایک خاندان کی طرح کیسے رہ سکتے ہیں؟

اپنی رائے کا اظہار کیجیے

1. تصورات میں سے کسی ایک تصور کا انتخاب کیجیے۔ اس کے متعلق ایک چھوٹی سی کہانی تحریر کیجیے کہ طویل عرصہ پہلے یہ نظریہ ایک جگہ سے دوسری جگہ کس طرح پہنچا ہوگا۔ تصور کیجیے کہ اس نے لوگوں کی زندگی اور طرزِ زندگی کو بدلنے میں کس طرح مدد کی ہوگی؟
2. کوئی ایسا طریقہ تحریر کیجیے کہ جس سے آپ کرۂ ارض کی دیکھ بھال کر سکتے ہوں۔
3. کسی ایسی چیز کی نشان دہی کیجیے جو ہندوستان سے دنیا کے دوسرے حصوں تک پہنچ سکتی ہو اور اس کے بارے میں تحریر کیجیے۔

© NCERT not to be republished

موسموں کا روزنامچہ

یہ آپ کا اپنا روزنامچہ ہے جو آپ کو ایک چھوٹے جاسوس کی طرح دنیا کی جستجو کرنے میں مدد کرے گا! آپ چاہے کسی گاؤں، قصبے، شہر میں رہتے ہوں یا کسی ساحل یا جنگل کے قریب رہتے ہوں، آپ فطرت کا ہر جگہ مشاہدہ کر سکتے ہیں۔ آپ اپنے آس پاس کا باریک بینی سے مشاہدہ کیجیے: اپنے پائیں باغ، اسکول کے میدان، گاؤں کے کھیت یا قریبی پارک۔

سال کے دوران، ہر مدت میں ایک بار، چار اندراجات کیجیے۔ ہر اندراج کے لیے ایک ہی مقام کا مشاہدہ کیجیے اور اپنے مشاہدے کو درج ذیل پانچ موضوعات کے تحت درج کیجیے۔ آپ کو طویل جملے لکھنے کی ضرورت نہیں، صرف سادہ نوٹ یا ڈرائنگ بنائیے یا دستیاب ہونے والی کسی چیز کو اس پر آپ چسپاں بھی کر سکتے ہیں۔

یہ آپ کا روزنامچہ ہے۔ اسے آپ پُر رنگ، دل چسپ اور تجسس سے بھرپور بنائیے!

© NCERT not to be republished

موضوع	میں نے جو مشاہدہ کیا
پودے کی زندگی	آپ پیڑ، پودوں یا کسی ایک درخت کا مشاہدہ کر سکتے ہیں۔کیا یہ پھول دیتا ہے یا پھل؟ کب دیتا ہے؟ کیا اس کے پتے جھڑتے ہیں؟ کیا اس کا رنگ تبدیل ہوتا ہے؟ اس پر کون سے پرندے، شہد کی مکھیاں یا تتلیاں راغب ہوتی ہیں؟ کیا لوگ اس کے پھول، پھل یا پتّے جمع کرتے ہیں؟ کسی نئے پودے کی نشوونما، خشک یا مرجھاتے پتے؟
پرندے اور حیوانات	آپ نے اپنے آس پاس کون سے حیوانات، پرندے یا کیڑے مکوڑے دیکھے ہیں؟ وہ کیا کر رہے تھے؟ (مثال کے طور پر اڑ رہے تھے، گھونسلہ بنا رہے تھے، بچوں کو دانہ کھلا رہے تھے، آرام کر رہے تھے)۔کیا آپ نے کہیں گھونسلے، پرندوں کے بچے یا حیوانات دیکھے؟ کیا وہاں بہت سے کیڑے مکوڑے تھے؟ کوئی ایسا جانور جو عام طور پر نظر نہیں آتا؟ کیا وہ گروپ میں تھے؟
ہوا، حرارت اور روشنی	موسم کس طرح کا ہے؟ (آفتابی، بارانی، ابر آلود، کُہر آلود) درجۂ حرارت کیا ہے؟ ہوا کیسی محسوس ہو رہی ہے؟ (گرم، ٹھنڈی، تازہ، مرطوب) سورج کس وقت طلوع یا غروب ہوتا ہے؟ آپ نے آسمان میں کون کون سے رنگ دیکھے؟
پانی اور پانی کے ذخائر	کیا پانی صاف، گدلا، بہتا ہوا یا ٹھہرا تھا؟ کیا پانی کی سطح میں اضافہ ہوا یا کمی ہوئی؟ کیا حال ہی میں بارش ہوئی تھی؟ کیا وہاں جوہڑ تھے؟ کیا گھر یا اسکول میں کافی پانی تھا؟ کیا پانی خشک ہونے کی علامت ہے؟
انسانی سرگرمیاں	لوگ کیا پہن رہے ہیں؟ (اونی، سوتی، برساتی) کیا لوگ زیادہ وقت گھر کے اندر یا باہر گزار رہے ہیں؟ کیا کوئی مخصوص موسمی کھانا پکایا گیا، پھل کھائے گئے یا سبزیاں پکائی گئیں؟ کیا وہ لوگ تہوار منا رہے ہیں؟ کیا وہاں کوئی فصل بوئی جا رہی ہے یا کاٹی جا رہی ہے؟

© NCERT not to be republished

میرے گردوپیش کی دنیا: اپریل تا جون

میں نے جو مشاہدہ کیا	موضوع
	پودے کی زندگی
	پرندے اور حیوانات
	ہوا، حرارت اور روشنی
	پانی اور پانی کے ذخائر
	انسانی سرگرمیاں

فطرت کا جیسا میں نے مشاہدہ کیا

© NCERT not to be republished

میرے گردوپیش کی دنیا: جولائی تا ستمبر

موضوع	میں نے جو مشاہدہ کیا
پودے کی زندگی	
پرندے اور حیوانات	
ہوا، حرارت اور روشنی	
پانی اور پانی کے ذخائر	
انسانی سرگرمیاں	

فطرت کا جیسا میں نے مشاہدہ کیا

© NCERT not to be republished

میرے گردو پیش کی دنیا: اکتوبر تا دسمبر

موضوع	میں نے جو مشاہدہ کیا
پودے کی زندگی	
پرندے اور حیوانات	
ہوا، حرارت اور روشنی	
پانی اور پانی کے ذخائر	
انسانی سرگرمیاں	

فطرت کا جیسا میں نے مشاہدہ کیا

© NCERT not to be republished

میرے گردوپیش کی دنیا: جنوری تا مارچ

موضوع	میں نے جو مشاہدہ کیا
پودے کی زندگی	
پرندے اور حیوانات	
ہوا، حرارت اور روشنی	
پانی اور پانی کے ذخائر	
انسانی سرگرمیاں	

فطرت کا جیسا میں نے مشاہدہ کیا

© NCERT not to be republished

نوٹ

© NCERT
not to be republished

نوٹ

© NCERT
not to be republished